سوال

(62) میں نے نذرمانی تھی کہ جب میرے پاؤں کو آرام آگیا تو   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں نے اللہ سبحانہ وتعالیٰ کےلیے نذرمانی تھی کہ جب میرے پاؤں کو درد سے آرام آگیا تو دس رکعت نماز ادا کروں گا۔ اب میں نہیں سمجھتا کہ کیا صورت جائز ہے ۔ میں ہر روز دو دو رکعت ادا کرکے یہ پانچ دنوں میں پورے کروں یا یہ ضروری ہے کہ میں یہ دس رکعت ایک ہی وقت میں یعنی ایک ہی دن میں کروں ؟ مجھے مستفید فرمائے ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مستفید فرمائے ۔ ع ۔ م ۔ س ۔ ت ۔ الریاض

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مذکورہ شرط پوری ہوگئی جوکہ دورسے آرام تھا، تواب آپ کےلیے فورا اس نذر کو پورا کرنا واجب ہے ۔ آپ نہی کے اوقات کو چھوڑ کر کسی بھی وقت یہ نفل دو دو کرکے پڑھیں ۔ ہر دو رکعت پڑھ کر سلام پھیریں ۔ کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

((صلاةُ اللَّيلِ والنَّهارِ مَثنى مَثنى))

''رات اور دن کی نماز دو دو رکعتیں کرکے پڑھی جائیں''

نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((مَن نذرَ أن يُطيعَ اللَّهَ، فليُطِعْهُ، ومن نذَرَ أن يَعصيَ اللَّ، فلا يَعصِهِ))

''جس شخص نے نذرمانی کے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے گا اسے چاہے کہ اطاعت کرے (نذرپوری کرے)''

اور جس نے نذرمانی کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرے گا ، اسے چاہیے کہ نافرمانی نہ کرے (یعنی ایسی نذرپوری نہ کرے) ۔

اس حدیث کو بخاری نے اپنی صحیح میں روایت کیا ۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 77

محدث فتویٰ